’ہمارا ملک تنوع میں اتحاد کی ایک مثال ہے‘

ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے اطفال ادب-۲۰۲۲ء کی ایوارڈ تقسیم تقریب میں شرکا کا اظہار خیال، ۲۱ر سے زائد زبانوں کے مصنفین کو ایوارڈ تقسیم

ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے اطفال ادب-۲۰۲۲ر کے انعام یافتگان گروپ پوز دیتے ہوئے

نئی دہلی (فضیل احمد) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے اطفال ادب-۲۰۲۲ء کی ایوارڈ تقسیم تقریب پیر کی شام تریوینی کلا سنگم تان سین مارگ، نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ہندی کے نامور ادیب و بچوں کے مصنف پرکاش منو نے شرکت کی۔ انہوں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ادب اور فن میں منافع کے لیے فکر کرنا بے معنی ہے، اگر دنیا نفع کے لیے بنائی جائے تو بہت بے رنگ ہوگی۔ اگر بچوں کے ادب کی حساسیت سے ہمارا بچپن تیار ہوگا تو بعد میں ہمیں مہربان ڈاکٹر، ایماندار انجینئر اور ملک کے لیے سچے اور خوددار شہری ملیں گے۔ انہوں نے بچوں کے اچھا مصنف بننے کے لیے ہمیشہ بچپن کو محفوظ رکھنے پر زور دیا اور کہا کہ جس روز ایک بچوں کا ادیب اپنے بچپن سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، اس روز اس کی تحریر بچوں کی حساسیت سے دور ہوجاتی ہے۔ انہوں نے بچوں کے ادب کے وقار اور شناخت کو بڑھانے کے لیے ساہتیہ اکیڈمی کی قابل ذکر کوششوں کو بھی سراہا۔

قبل ازیں اپنے صدارتی بیان میں ساہتیہ اکیڈمی کے صدر چندر شیکھر کمبار نے کہا کہ بچے توانائی، جوش اور تجسس سے بھرپور ہوتے ہیں، یہ ہمارے اردگرد کے ایسے پودا ہیں جو بعد میں ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، اس لیے ان کے بچپن کی مناسب دیکھ بھال بہت ضروری ہے، بچوں کا ادب لکھنا بہت مشکل ہے، اس لیے اس کی حمایت ضروری ہے۔

اختتامی کلمات میں ساہتیہ اکیڈمی کے نائب صدر مادھو کوشک نے کہا کہ جس طرح ہمارا ملک تنوع میں اتحاد کی ایک مثال ہے، اسی طرح ہمارا بچوں کا ادب بھی ہندوستانی اتحاد کی ایک خوبصورت مثال ہے اور یہ مکمل طور پر ہندوستانی ہے۔

تقریب کے آغاز میں خطبۂ استقبالیہ دیتے ہوئے ساہتیہ اکیڈمی کے سکریٹری کے سرینواس راؤ نے بچوں کے ادب کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ساہتیہ اکیڈمی ۲۴ر ہندوستانی زبانوں میں بچوں کے ادب کے کئی اہم منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ رواں سال دہلی میں ۱۱ر تا ۱۸ر نومبر ۲۰۲۲ء تک منعقد ہونے والے پستکا ین میلے کا موضوع بھی بچوں کا ادب رکھا گیا ہے۔ ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے اطفال ادب-۲۰۲۲ء کی ایوارڈ تقسیم تقریب میں ظفر کمالی (اردو) ڈنگت اوزا (آسامیہ) جیا مترا (باڈلا) دیودر رام سیاری (بوڈو) راجیشور سنگھ راجو (ڈوگری) عرشیا ستار (انگریزی) وراٹ گوسوامی (گجراتی) شما شرما (ہندی) حمید اللہ وانی (کشمیر) سمیت کئی لوگوں کو ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔

واضح رہے کہ ملیالم اور انگریزی زبان کے اطفال ادب کے فاتحین کسی وجہ سے ایوارڈ لینے نہیں آسکے، رواں سال پنجابی زبان کے لیے ایوارڈ کا اعلان نہیں کیا گیا۔ انعام یافتگان کو بطور انعام ایک تانبے کی شیلڈ اور پچاس ہزار روپے نقد دیئے گئے ہیں۔ کل یعنی آج تمام ایوارڈ یافتگان ساہتیہ اکیڈمی کیمپس میں مصنف کانفرنس کے تحت اپنی تخلیق سے متعلق تفصیلی گفتگو کریں گے۔